



سوال

(13) زید مرحوم آٹھ کمرے مکانات چھوڑ کر فوت ہو گیا الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان و شرع متین مندرجہ ذیل مسئلہ میں زید مرحوم آٹھ کمرے مکانات اور 13-14 سو روپے کا قرض دار رہ کر وارثوں میں تین لڑکے اور دو لڑکیاں چھوڑ کر انتقال کر گیا۔ لپنے صحت میں بہت عرصہ قبل زید مرحوم جب اپنا قدیمی رہائشی مکان مبلغ نو ہزار روپے میں فروخت کیے تھے۔ اس وقت انھوں نے دین اسلام کی تعلیم و تبلیغی جذبہ کے نیت کئے تھے کہ ان روپوں میں سے تقریباً انیس سو روپے کا کوئی جائیداد خرید کر وقف کر دوں گا۔ تاکہ اسکی آمدنی سے دین اسلام کا تعلیمی و تبلیغی کام انجام دیا جاتا رہے۔ قدیمی رہائشی مکان فروخت کرنے کے بعد انھوں نے ایک جائیداد چودہ کمروں کا مبلغ سو چار ہزار روپے میں خریدی اور وہ مذکورہ انیس سو روپے ملک کر 4500 روپے دے دیا کیونکہ زید مرحوم کے پاس روپیہ کم تھا۔ یہ جائیداد خریدنے کے بعد ہی مرحوم نے ایک وصیت نامہ سپرد قلم فرمایا۔ جس میں ان چودہ کمروں میں تین کمرے وقف کرنے کی وصیت لکھی تھی۔ لیکن اس جائیداد کو قبضہ و دخل حاصل کرنے میں چار کمرے سے زید مرحوم کو دست بردار ہونا پڑا اور ہزاروں روپے زید مرحوم کے خرچ ہو گئے۔ تب جا کر زید کو دس کمرے ملے۔ اس کے بعد اپنی ناداری اور بیماری کی وجہ سے علاج و دیگر اخراجات کے لئے انھوں نے دو کمرے فروخت کر دیئے۔ اب صرف آٹھ کمرے رہ گئے۔ زید مرحوم کے انتقال کے بعد ان کا چھوٹا لڑکا جائیداد مذکورہ آٹھ کمرے پر ناجائز قبضہ کر کے تین کمرے فروخت کر دیئے۔ اور تقریباً نصف روپے سے زیادہ ضائع کر دیا۔ جو رقم اس کے پاس ہے اس رقم سے نہ والد مرحوم کا قرض ادا کرنا چاہتا ہے اور نہ بھائی بہنوں کو دینا چاہتا ہے۔ لہذا سوال یہ ہے کہ باقی پانچ کمروں میں صرف ایک کمرہ فروخت کر دیا جائے۔ تو زید مرحوم کا قرض ادا ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ باقی چار کمروں میں کتنا وقف کرنا جائز ہے۔ اور وارثوں میں جو دو لڑکے اور دو لڑکیاں ہیں۔ جن کو کچھ بھی نہ ملا ہے۔ کتنا کتنا حصہ دیا جائے۔ بدلائل قرآن و حدیث جلد جواب باصواب سے آگاہ فرمایا جائے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئلہ میں ان تمام قصوں کے بعد زید نے لپنے مرنے پر جس قدر ترکہ چھوڑا ہے سب سے پہلے اس ترکہ سے قرض ادا کیا جائے گا قرض ادا کرنے کے بعد جو باقی بچے اس کے ثلث میں میں وصیت جاری کی جائے گی۔ اس کے بعد مالستی دو بٹہ تین ترکہ مندرجہ ذیل طریقہ پر وراثہ میں تقسیم کیا جائے گا۔ اور جس نے لپنے حصہ شرعی سے زائد ناجائز قبضہ کر رکھا ہے۔ یا فروخت کر دیا ہے۔ وہ اس کا خود ذمہ دار ہے۔ یعنی ترکہ کے آٹھ سہام میں سے دو دو سہام ہر سہ لڑکے کو اور ایک ایک سہام ہر دو لڑکی کو ملے گا۔ (محمد عبدالغنی مدرسہ امینیہ دہلی)

الجواب صحیح۔ عبد السلام بستوی مدیر الاسلام اردو بازار دہلی۔ مہر دار الافتائی مدرسہ ریاض العلوم دہلی جلد نمبر 6 ش 17

حذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب



فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 11 ص 99-100

محدث فتویٰ